کینیا پاکستان کے لئے
کسٹم ڈیوٹی پر نظر ثانی کرے گا

گوجرانوالہ: حافظ خلیل الرحمان ضیاء

کینیا اور پاکستان کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے سلسلہ میں گذشتہ دنوں کینیا کے ہائی کمشنر ڈیوڈ ایم مونامی نے گوجرانوالہ کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے گوجرانوالہ ایوان صنعت وتجارت کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کینیا پاکستانی انوسٹرز کیلئے انتہائی سودمند مارکیٹ ثابت ہوسکتی ہے، مارکیٹ کیلئے کینیا گیٹ وے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور پاکستان سے دوطرفہ تجارتی تعلقات کے فروغ کیلئے کینیا میں پاکستانی مصنوعات کیلئے ویئرہاؤسز قائم کئے جارہے ہیں جبکہ کینیا کی حکومت پاکستانی تاجروں کو ڈیوٹی اور کسٹم ٹیرف کو کم کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ تقریب میں خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے چیمبر آف کامرس کے صدر اسد الٰہی سینئر نائب محمد علی شیخ نے کہا کہ دنیا بھر کے ممالک اپنے سماجی، سیاسی اور ثقافتی اختلافات کم کرکے گلوبل ویلیج کی شکل اختیار کررہے ہیں۔ کینیا کے ہائی کمشنر کی زیادہ توجہ گوجرانوالہ میں پیدا ہونے والے باسمتی چاول پر تھیں۔ انہوں نے اس کا برملا اظہار کیا کہ کینیا میں پاکستانی باسمتی چاول بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

اس وقت ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل کامونکی کی باسمتی چاول کی بین الاقوامی منڈی کی حیثیت حاصل ہے اور غیرسرکاری اعدادوشمار کے مطابق صرف ایک سال میں پانچ ارب روپے کے چاول برآمد کیا گیا ہے۔ کینیا کے ہائی کمشنر نے پاکستانی صنعتکاروں اور تاجروں کو ملٹی پل ویزے دینے کی نوید بھی سنائی۔ انہوں نے کینیا میں سرمایہ کاری کیلئے نئے شعبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکسٹائل کاٹن یارن، لائیٹ انجینئرنگ کے علاوہ سرجیکل انسٹرومنٹ اور پاکستانی ادویات اپنے معیار اور کم قیمت کے سبب کینیا کی مارکیٹ میں اہم مقام رکھتی ہیں۔ ان کے دورہ سے گوجرانوالہ کے لائیٹ انجینئرنگ انڈسٹری متحرک ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں چیمبر کے سینئر نائب صدر محمد علی شیخ کا کہنا ہے کہ بلاشبہ افریقی ممالک کی مارکیٹوں تک رسائی کینیا کے ذریعے ہی ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اور اگر دونوں ممالک کے وزرائے تجارت کوشش کریں تو یوگنڈا، تنزانیہ اور کینیا کی ریجنل ٹریڈ ایگریمنٹ (کامن کسٹم پروٹوکول) کی طرح پاکستان کے ساتھ بھی فری ٹریڈ کو فروغ دے کر تجارتی روابط مضبوط کئے جاسکتے ہیں۔

برآمدات کے میدان میں سیالکوٹ گوجرانوالہ سے آگے ہے لیکن گوجرانوالہ کی تحصیل وزیرآباد میں کٹلری کی صنعت کو حیران کن مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اور غیرسرکاری اعدادوشمار کے مطابق وزیرآباد سے صرف ایک سال میں سات ارب روپے کی کٹلری کی مصنوعات برآمد کی گئی ہیں۔ اس لئے گوجرانوالہ میں کاٹیج انڈسٹری مسائل کے باوجود کافی ترقی کررہی ہے۔ اور ڈبلیو اوٹی کے نفاذ سے معیار کے معاملے میں مقامی انڈسٹری کو بین الاقوامی سطح پر کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ خصوصاً لائیٹ انجینئرنگ کا شعبہ دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کرکے خاص مقام حاصل کرچکا ہے۔ باسمتی چاول کی برآمد میں جو مقام گوجرانوالہ کو حاصل ہے دوسری اجناس کو حاصل نہیں۔ گنے کی کاشت ضلع گوجرانوالہ میں نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے اس کی وجہ ایک شوگرمل کا بند ہونا اور شوگرمل مالکان کے خلاف گنے کے کاشتکاروں کی شکایات ہیں۔ اس وقت چند کاشتکار اپنی ضرورت کیلئے گنے کی محدود حد تک کاشت کررہے ہیں، جبکہ ماضی میں 20 ہزار ایکڑ اراضی پر گنا کاشت کیا جاتا تھا، اس کے علاوہ حافظ آباد میں بھی گنے کی کافی کاشت ہوتی تھی جواب نہیں رہی۔ گوجرانوالہ میں شوگرمل بند ہوئے کو کافی عرصہ ہوچکا ہے ضلع منڈی بہاؤالدین کی دو شوگرملوں کو ضلع گوجرانوالہ سے سپلائی بند ہوچکی ہے۔ گنے کو ایک نقد آور فصل کی حیثیت حاصل ہے ہماری زرعی معیشت میں اسے خاص مقام حاصل ہے، زرعی رقبہ کے اعتبار سے گندم، کپاس اور چاول کے بعد گنے کا شمار ہوتا ہے۔ گنے کی کاشت میں کمی کے باعث چینی کی قیمت مزید بڑھنے کا امکان ہے

ایک رپورٹ کے مطابق ملک میں شوگرملوں کی کل تعداد 78 ہے جن میں سے 38 ملیں پنجاب میں ہیں۔ گنے کی کاشت کیلئے ماہ فروری کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ گوجرانوالہ کی زرعی تنظیموں نے حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ گنے کی کاشت کو بحال کرنے کیلئے کاشتکاروں کو خصوصی سہولتیں فراہم کی جائیں، تاکہ کاشت کار فروری کے پہلے ہفتے میں شروع ہونے والی گنے کی کاشت کی طرف مائل ہوسکیں۔ یہاں باضابطہ طور پر ایوان زراعت قائم نہیں کیا گیا۔ جبکہ ایوان زراعت پنجاب کے حوالے سے گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے سابق رکن پنجاب اسمبلی اعظم چیمہ نے ایوان زراعت پنجاب کے صدر کی حیثیت سے گوجرانوالہ میں ایوان زراعت کے قیام کیلئے جگہ بھی حاصل کی لیکن وہاں ایوان زراعت کا قیام ممکن نہ ہوسکا۔ انجمن کاشتکاران کے صدر سید تجمل عباس اور دیگر زرعی تنظیمیں اس مقصد کیلئے کوشاں ہیں، اس لئے کہ ایوان صنعت وتجارت کی طرح ایوان زراعت کے قیام سے کاشت کاروں کے خاصے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔

اس وقت گوجرانوالہ میں فلورملوں کی تعداد دوسرے اضلاع سے زیادہ ہے۔ صرف ضلع گوجرانوالہ میں 28 فلورملیں موجود ہیں اور اگر حکومت کی طرف سے نئی فلورمل لگانے پر عائد پابندیاں ختم کردی جائیں تو فلورملوں کی تعداد میں خاصا اضافہ ممکن ہے۔ مقامی فلورملز ایسوسی ایشن نے حکومت کی طرف سے فوڈ سپورٹ اور ماہ رمضان میں سستا آٹا فروخت کرنے کی پالیسی میں مقامی حکام کی طرف سے مقرر کردہ حد کے مطابق آٹے کے تھیلے سپلائی کئے۔ لیکن انہیں تادم تحریر رمضان پیکیج کی رقم ادا نہیں کی گئی۔ اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اگر رمضان پیکیج اور فوڈ سپورٹ کے سلسلہ میں سپلائی کئے جانے والے آٹے کا بل حکومت بروقت ادا کردے۔ تو فلورمل مالکان اس سے زیادہ جوش وجذبہ سے حکومتی اقدامات میں تعاون کرسکتے ہیں۔

کاروباری طبقہ کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے قائم تنظیموں کی تعداد ملک بھر میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ لیکن وفاق ہائے ایوان صنعت وتجارت کو سب سے موثر اور صنعت کاروں تاجروں کا علیحدہ پلیٹ فارم ہونے کا درجہ حاصل ہے۔

ضلع گوجرانوالہ میں گنے کی کاشت نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے

کینیا پاکستانی تاجروں کو ملٹی پل ویزے بھی دے گا

حال ہی میں ہونے والے فیڈریشن کے عہدیداروں کے انتخابات میں پہلی بار نائب صدر کا عہدہ گوجرانوالہ کے صنعت کار اور چیمبر آف کامرس کے سابق صدر شیخ محمد اسلم کو حاصل ہونے پر گوجرانوالہ کی کاروباری برادری نے اس میں غیرمعمولی خوشی کا اظہار کیا ہے اس سے وفاق ہائے ایوان صدر وتجارت کے صدر کے ساتھ ان کی گہری وابستگی کا اظہار ہوتا ہے کئی برس پہلے وفاق ہائے ایوان صنعت وتجارت کے صدر کے عہدہ پر گوجرانوالہ کے صنعت کار عزیز ذوالفقار منتخب ہوئے لیکن طویل عرصہ بعد نائب صدر کے عہدہ پر کامیابی کو کاروباری حلقے مستقبل میں فیڈریشن کی صدارت کا منصب دوبارہ حاصل ہونے کا سبب قرار دے رہے ہیں۔ کاروباری اعتبار سے گوجرانوالہ کو ملک کا تیسرا بڑا شہر ہونے کا اعزاز حاصل ہے یہاں کاٹیج انڈسٹری کا جال بچھا ہوا ہے جس کے سبب اسے ہنرمندوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے لیکن اس سال میڈان گوجرانوالہ کے نام سے گلشن اقبال پارک میں صنعتی نمائش کے انعقاد کو آئندہ کیلئے ملتوی کرنے پر بعض کاروباری حلقے تشویش کا اظہار کررہے ہیں ان حلقوں کے مطابق گزشتہ چار برس مسلسل میڈان گوجرانوالہ صنعتی نمائش سے اندرون اور بیرون ممالک میں جس طرح گوجرانوالہ کی مصنوعات کو شہرت حاصل ہوئی نمائش کے التواء سے اس کو قائم رکھنا مشکل ہوگا۔ خصوصاً اس وقت جب ایوان ہائے صنعت وتجارت کے نائب صدر کے اعزاز بھی گوجرانوالہ کو حاصل ہوا ہے اس سلسلہ میں فیڈریشن کے نومنتخب نائب صدر شیخ محمد اسلم نے جنگ کو بتایا کہ میڈان گوجرانوالہ صنعتی نمائش کے ملتوی ہونے پر وہ کوئی تبصرہ نہیں کرسکتے۔

بعض حلقے صنعتی نمائش ملتوی ہونے کے سلسلہ میں صنعتی نمائش کمیٹی برائے گوجرانوالہ ایوان صنعت وتجارت کے چیئرمین شیخ نسیم اور شیخ اسلم کے درمیان ابھرنے والے معمولی اختلافات کو بھی سبب قرار دے رہے ہیں لیکن سنجیدہ حلقے اس تاثر کو غلط کہہ رہے ہیں اور حاجی مراد کی رہائش گاہ پر دونوں کے درمیان ہونے والی صلح کے بعد صنعتی نمائش کے التواء کا کوئی اور سبب قرار دے رہے ہیں۔ گوجرانوالہ میں میڈان گوجرانوالہ صنعتی نمائش کی بنیاد پنجاب کے موجودہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری خوشنود اختر لاشاری نے اس وقت کے کمشنر گوجرانوالہ ہونے کی حیثیت سے رکھی اور ملک کی اہم حکومتی شخصیات کے علاوہ بے شمار ممالک کے سفیروں نے میڈان گوجرانوالہ میں مقامی مصنوعات کو دیکھ کر جس حیرت کا اظہار کیا اس سے پہلی بار گوجرانوالہ کے ہنرمندوں کی صلاحیتوں کا ملکی اور غیرملکی سطح پر اعتراف کیا گیا۔ بلاشبہ لائٹ انجینئرنگ اور الیکٹریکل انجینئرنگ کے شعبوں میں گوجرانوالہ نے خاصی ترقی کی ہے لیکن اسے فروغ دینے کیلئے حکومت کی توجہ ضروری ہے وفاق ہائے ایوان صنعت وتجارت کے نائب صدر شیخ محمد اسلم نے گزشتہ روز اپنے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقریب سے خطاب کے دوران گوجرانوالہ کی کاٹیج انڈسٹری کے فروغ اور انہیں درپیش مسائل کو حل کرنے کا چیلنج قبول کیا ہے لیکن مقامی صنعت کو تحفظ دینے کیلئے وسیع پیمانے پر ہونے والی سمگلنگ کو روکنا ہوگا۔ اس وقت گوجرانوالہ میں مبینہ طور پر روزانہ کروڑوں روپے کا مال غیرقانونی طریقہ سے اسمگل ہوکر پہنچ رہا ہے جس سے مقامی صنعت کیساتھ تجارت کو بھی سخت نقصان ہورہا ہے باڑے اور دوسرے سرحدی علاقوں سے اسمگل ہوکر آنے والے سوتی دھاگے سے مقامی دھاگے کی صنعت بحران کا شکار ہے بلکہ اس کی سمگلنگ کمپنیاں بھی موجود نہیں ہیں۔ لیکن ان ٹیموں کی موجودگی میں بھی سینکڑوں گودام اور مارکیٹیں اسمگل شدہ سامان سے بھرے پڑے نظر آتے تھے۔ میاں نواز شریف کے دور میں گوجرانوالہ کو منی باڑہ قرار دیا گیا تھا جس سے ایوان صنعت وتجارت نے بھی کئی مرتبہ احتجاج کیا تھا۔

گزشتہ دنوں سی بی آر کے چیئرمین کو خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ ایوان صنعت وتجارت کے صدر اسد الٰہی اور سینئر نائب صدر شیخ محمد علی نے سامان کی غیرمعمولی سمگلنگ پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ گوجرانوالہ کے صنعت کار حکومت کو یہ پیشکش بھی بار ہا کرچکے ہیں کہ اگر بجلی اور گیس کے نرخ کم کرالئے جائیں تو ہمیں اسمگل شدہ مال آنے پر کوئی اعتراض نہیں۔ مقامی صنعتکار ملک ظہیر نے دعویٰ کیا ہے کہ کوالٹی کے میدان میں گوجرانوالہ کا پوری دنیا میں مقابلہ کرانا ہے تو حکومت ترقی یافتہ ممالک کی طرح مقامی صنعت کو بھی گیس اور بجلی کے بلوں اور خام مال میں سہولتیں دے۔ پھر کاروباری مراکز غیرملکی سمگل شدہ مال کی جگہ کی بجائے مقامی سامان سے بھر جائیں گے۔